فاتح قادیان

سردار اہل حدیث

مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ

حیات - خدمات - آثار

تالیف: محمد رمضان یوسف سلفی

اہتمام وپیشکش: عبدالحنان جانباز

ناشر: جامعہ رحمانیہ سیالکوٹ

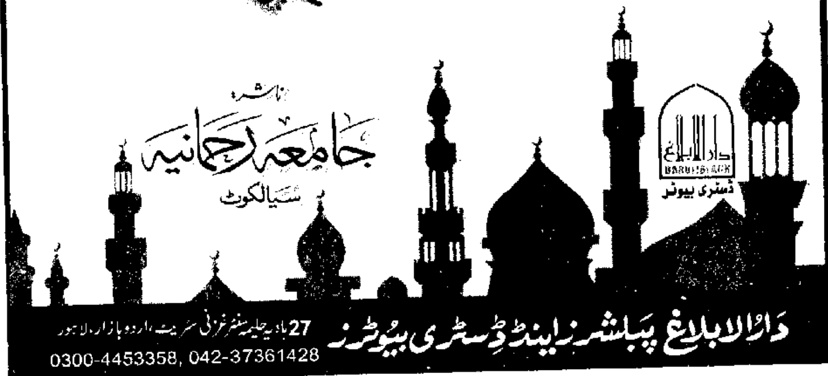
دار الابلاغ DARULIBLAGH ڈسٹری بیوٹر



تالیف: محمد رمضان یوسف سلفی

اہتمام و پیشکش: عبدالحنان جانباز





دار الابلاغ پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز
27 بادیہ حلیمہ سنٹر غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور
0300-4453358, 042-37361428



کتاب وسنت کی اشاعت کا مثالی ادارہ

مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ

تالیف: .... محمد رمضان یوسف سلفی

اہتمام وپیشکش: .... عبدالحنان جانباز

اشاعت اول: .... مئی 2016ء

ناشر: .... جامعہ رحمانیہ سیالکوٹ

پاکستان میں ہماری کتب مندرجہ ذیل اداروں سے مل سکتی ہیں

لاہور: دار الاندلس 37230549 ۔ دار السلام شوروم 37232400 ۔ مکتبہ قدوسیہ 37230585 ۔ مکتبہ سلفیہ 37237184 ۔ کتاب سرائے 37320318 ۔ اسلامی اکیڈمی 37357587 ۔ نعمانی کتب خانہ 37321865 ۔ مکتبہ رحمانیہ 37224228 ۔ مکتبہ دار الھدیٰ 37639557 ۔ البلاغ 35717842 ۔ ابلاغ (جیل روڈ 042-35717842 گلبرگ 042-35717842 ماڈل ٹاؤن 042 35942233)

راولپنڈی: تجلیات طیبہ کشمیری بازار 5535168 ۔ دار الفکر اسلامی 0321-5216287 ۔ مکتبہ عائشہ 0321-5075075 051-5551014 ۔

اسلام آباد: المسعود اسلامک سنٹر 2261356 ۔ البلاغ 2291420 ۔ دار السلام شوروم 0321-5370378 ۔ الھدیٰ انٹرنیشنل 0321-8014008, 051-4434615

کراچی: فضلی سنز 32212991 ۔ مکتبہ دار القرآن 021-32211308 ۔ علمی کتب خانہ اردو بازار 32628939 ۔

فیصل آباد: مکتبہ اسلامیہ بیرون امین پور بازار 631204 ۔ مکتبہ اہلحدیث امین پور بازار 041-2629292, 0300-6628021

پشاور: مکتبہ عمرانی کتب خانہ 214720 ۔ انوار اسلامک بک سنٹر 0331 9084723 ۔ حیدر آباد: مکتبہ دعوۃ السلفیہ 0333 2607264

واہ کینٹ: البلاغ 051-4541148 ۔ سیالکوٹ: مکتبہ رحمانیہ ناصر روڈ سیالکوٹ 052-4591911 مکتبہ الاذان 0332 8787866

دار الابلاغ پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز
27 بادیہ جلیہ سنٹر غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور
0300-4453358, 042-37361428

Butt

ضروری نوٹ: اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور انسانی بساط وطاقت کے مطابق ہم نے اس کتاب کی کمپوزنگ، پروف ریڈنگ خاص طور پر عربی عبارات میں صحیح اغلاط میں پوری طرح احتیاط کی ہے۔ لیکن پھر بھی بشری تقاضے کے تحت اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو ازراہ کرم مطلع فرمائیں۔ آئندہ ایڈیشن میں اس کا ازالہ کر دیا جائے گا۔ ان شاء اللہ (ادارہ)

دیا۔ پہلے پہل جب مرزا نے نہایت معصومانہ انداز سے حمایت اسلام کا بیڑہ اٹھایا تھا تو دیگر علماء کی طرف آپ کو بھی ان سے ایک گونہ عقیدت پیدا ہوگئی تھی۔ان کیفیات کی تفصیل شیخ الاسلام مولانا نے خود بیان فرمائی ہے۔

مرزا سے مولانا امرتسری رحمۃ اللہ علیہ کی ابتدائی ملاقات

فاتح قادیان شیخ الاسلام مولانا ثناءاللہ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں۔

جس طرح مرزا کی زندگی کے دو حصے (براہین احمدیہ تک اور اس کے بعد) ہیں۔اس طرح مرزا صاحب سے میرے تعلق کے بھی دو حصے ہیں۔براہین احمدیہ تک اور براہین سے بعد۔ براہین تک میں مرزا سے حسن ظن تھا۔چنانچہ ایک دفعہ جب میری عمر 17-18 سال کی تھی میں بشوق زیارت بٹالہ سے پیادہ تنہا قادیان گیا۔(بٹالہ سے قادیان کا فاصلہ گیارہ میل ہے)۔ان دنوں مرزا ایک معمولی مصنف کی حیثیت میں تھے۔میں نے وہاں جو دیکھا میرے دل میں جوان کی بابت خیال تھے وہ پہلی ملاقات میں تبدیل ہو گئے۔جس کی صورت یہ ہوئی کہ میں ان کے مکان پر دھوپ میں بیٹھا تھا۔وہ آتے ہی بغیر اس کے کہ السلام علیکم کہیں' یہ کہا کہ تم کہاں سے آئے ہو؟ کیا کام کرتے ہو؟ میں ایک طالب علم علماء کا صحبت یافتہ تھا فوراً میرے دل میں آیا کہ انہوں نے مسنون طریقہ کی پرواہ نہیں کی' کیا وجہ ہے؟ مگر چونکہ حسن ظن غالب تھا اس لئے یہ وسوسہ دب کر رہ گیا۔"(تاریخ مرزا ص 69)

مرزا کے دعوائے مسیحیت پر مولانا امرتسری رحمۃ اللہ علیہ کا ردعمل

یہ تو اس وقت کی بات ہے جب مولانا محض ایک طالب علم اور مرزا قادیانی محض ایک مبلغ اسلام تھے۔لیکن جب مرزا دعوائے مسیحیت کے ساتھ جلوہ طراز ہو گئے تو اس پر مولانا کے جو کچھ تاثرات تھے انہیں مولانا ہی کے الفاظ میں سنیئے' فرماتے ہیں۔

"ایک دفعہ کا واقعہ خاص قابل ذکر ہے کہ حکیم نورالدین صاحب سے بمقام امرتسر رات کے وقت تخلیہ میں کئی گھنٹہ گفتگو ہوئی۔آخر حکیم صاحب نے فرمایا کہ ہمارا تجربہ ہے کہ بحث و مباحثہ سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔آپ حسب تحریر مرزا مندرجہ رسالہ "نشان آسمانی" (یہ رسالہ 26 مئی 1892ء کو پہلی بار طبع ہوا تھا) استخارہ کیجئے۔اللہ کو جو منظور ہوگا آپ پر کھل جائے گا۔